وہ چیزیں جو ہم خدا کے خاندان کے طور پر کرتے ہیں۔

-خوراک اور خاندان-

خطبہ 7 نومبر 2021
اعمال 2:41-47

خطبہ کا تعارف

اس ہفتے ہم خوراک اور خاندان پر تین ہفتے کی سیریز شروع کریں گے۔
ہم اعمال کے باب 2 کے حوالے سے شروع کریں گے۔
یہ آیات اُس وقت آئی ہیں جب پطرس نے یسوع کی موت اور جی اُٹھنے کے بارے میں ایک واعظ کی تبلیغ کی۔
روح القدس نے 3,000 لوگوں کو ایمان کا تحفہ دیا، اور وہ یسوع پر ایمان لائے۔
آج ہم دیکھیں گے کہ وہ نئے مسیحی کیسے خدا سے پیار کرتے تھے اور ایک کلیسیائی خاندان کے طور پر ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے۔
میں اب اپنے صحیفے کا حوالہ پڑھنے جا رہا ہوں۔
براہِ کرم سُنیں اور اپنے دلوں کو خُدا کے لیے کھولیں جو اُس کے کلام میں ہم سے بات کرتا ہے۔

اعمال 2:41-47
41 وہ لوگ جنہوں نے پطرس کے پیغام کو سنا اور ایمان لے آئے اور بپتسمہ قبول کیا۔ اس روز تقریباً تین ہزار لوگ ایمان والے لوگوں کے مجمع میں شامل ہوئے۔
42 اور اُنہوں نے اپنے آپ کو رسولوں کی تعلیم اور رفاقت اور روٹی توڑنے اور دعا کرنے میں لگا دیا۔
43 اور ہر ایک جان پر خوف طاری ہو گیا اور رسولوں کی معرفت بہت سے عجائبات اور نشانات ہو رہے تھے۔
44 اور سب ایمان لانے والے ایک ساتھ تھے اور سب چیزوں میں مشترک تھے۔
45 اور وہ اپنے مال واسباب کو بیچ رہے تھے اور ہر ایک کی ضرورت کے مطابق رقم تقسیم کر رہے تھے۔
46 اور دن بہ دن ہیکل میں اکٹھے جاتے اور اپنے گھروں میں روٹی توڑتے اور خوشی اور فراخ دل سے کھانا کھاتے۔
47 خُدا کی تمجید کرنا اور سب لوگوں کے ساتھ مہربانی کرنا۔ اور خُداوند نے اُن کی تعداد میں روز بروز اضافہ کیا جو بچائے جا رہے تھے۔

ہم ایک ساتھ یسعیاہ 40:8 پڑھتے ہیں:
گھاس مرجھا جاتی ہے، پھول مرجھا جاتا ہے، لیکن ہمارے خدا کا کلام ہمیشہ قائم رہے گا۔

برائے مہربانی میرے ساتھ دعا کریں۔
آسمانی باپ، ہمیں اپنے گرجہ گھر میں مدعو کرنے کے لیے آپ کا شکریہ۔
ہم مبارک ہیں، محفوظ ہیں، اور امن سے بھرے ہیں کیونکہ ہم آپ کے بچے ہیں۔
روح القدس، یسوع میں ہماری زندگی کے بارے میں آج ہمیں سکھانے کے لیے آپ کا شکریہ۔
ہم اس کے نام پر دعا کرتے ہیں۔
اتحاد کو مناتا ہے۔

یہ ہے آج کے واعظ کا بنیادی نکتہ، یا بڑا خیال۔
بڑا خیال: چرچ ایک جسم ہے، چار سرگرمیوں کے لیے وقف ہے۔

اعمال کے باب 2 میں، آپ وہ واعظ پڑھ سکتے ہیں جو پطرس نے 2,000 سال پہلے بہت سی قوموں سے آنے والوں کو سنایا تھا۔
وہ یروشلم میں پینتیکوست نامی چھٹی منانے کے لیے تھے۔
اگر آپ اعمال 2:41 کو دیکھیں تو آپ دیکھ سکتے ہیں کہ لوگوں نے پیٹر کے واعظ کا کیا جواب دیا۔

آیت 41: ''پس جنہوں نے اس کا کلام قبول کیا انہوں نے بپتسمہ لیا، اور اس دن تقریباً تین ہزار جانیں شامل ہوئیں۔''
یہ بہت سارے لوگ ہیں!
بہت سی مختلف قوموں سے تعلق رکھنے والے یہ لوگ اب یسوع میں ایک نئے ایمان کے ذریعے متحد ہو چکے تھے۔
اس سے ان کی زندگی کیسے بدلے گی؟
وہ ایک نئے چرچ کے خاندان کے طور پر کیسے بات چیت کریں گے؟

ہم آیت 42 میں دیکھتے ہیں کہ انہوں نے چار چیزیں کیں۔
آیت 42 کہتی ہے: ''اور انہوں نے اپنے آپ کو رسولوں کی تعلیم اور رفاقت، روٹی توڑنے اور دعاؤں کے لیے وقف کر دیا۔''
ہم ایک منٹ میں چار سرگرمیوں کو دیکھیں گے۔
لیکن پہلے، براہ کرم غور کریں کہ ابتدائی مسیحیوں نے ان چیزوں کو کرنے کے لیے ''خود کو وقف کیا''۔
وہ ان سرگرمیوں کے پابند تھے۔
ہو سکتا ہے کہ آپ میں سے کچھ نے ورزش شروع کرنے کی کوشش کی ہو، لیکن یہ کرنا مشکل تھا؟
میں اس طرح کے احساسات کو جانتا ہوں.
آپ تقریباً ایک ہفتے تک ہر روز ورزش کر سکتے ہیں۔
اس کے بعد، آپ دلچسپی کھو دیتے ہیں.
آپ دوسری چیزوں میں مصروف ہو جاتے ہیں۔
یہ کبھی بھی باقاعدہ عادت نہیں بنتی۔

لیکن جب کوئی ورزش کے لیے وقف ہوتا ہے، تو وہ اسے اپنے کیلنڈر پر ڈال دیتے ہیں۔

وہ اسے اپنے شیڈول میں ترجیح دیتے ہیں۔
وہ ورزش کی عادت کے پابند ہیں۔
ورزش کے لیے ان کی لگن کا نتیجہ صحت مند جسم اور دماغ ہے۔

ابتدائی عیسائی ان چار عادتوں کے پابند تھے۔
وہ ان میں دلچسپی نہیں کھوتے تھے۔
وہ چار سرگرمیوں کے لیے وقف تھے جو ایک دوسرے کو تقویت اور ایندھن دیتے ہیں۔

کیا آپ آیت 42 میں چار سرگرمیاں دیکھتے ہیں؟
1. خدا سے سیکھو۔
2. ایک دوسرے سے محبت اور خدمت کریں۔
3. ایک ساتھ کھائیں اور ایک خاندان کے طور پر رفاقت کریں۔
4. عبادت کرو اور خدا سے دعا کرو۔
میں یہ دیکھنے میں آپ کی مدد کرنا چاہتا ہوں کہ یہ چار سرگرمیاں کس طرح مربوط ہیں۔

1. انہوں نے خدا سے سیکھا۔

پہلی چیز جو لوقا نے یہاں درج کی ہے وہ یہ ہے کہ لوگ رسول کی تعلیم کے لیے وقف تھے۔
وہ یسوع کے بارے میں مزید جاننا چاہتے تھے۔
خوش قسمتی سے، رسول انہیں یسوع کے کہنے اور کیے جانے کے بارے میں بہت سی کہانیاں سنا سکے۔
کیونکہ رسول یسوع کو ذاتی طور پر جانتے تھے۔
یوحنا رسول نے اسے 1 یوحنا 1:3 میں لکھا۔
''ہم آپ کو وہی کچھ بتاتے ہیں جو ہم نے خود دیکھا اور سنا ہے تاکہ آپ ہمارے ساتھ رفاقت رکھیں۔ اور ہماری رفاقت باپ اور اس کے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہے۔''
رسول بائبل سے بھی تعلیم دے سکتے تھے۔
خدا کے لوگ یہ سمجھنے کے لئے بھوکے تھے کہ کس طرح یسوع مسیح پرانے عہد نامہ میں خدا کے تمام وعدوں کی تکمیل تھا۔
میرے دوستو، یہ سرگرمی پہلے درج کی گئی ہے کیونکہ یہ باقی تین سرگرمیوں کی بنیاد ہے۔
آپ کسی بھی انسانی تنظیم میں آئٹمز 2 اور 3 کر سکتے ہیں۔
لیکن ان کے پاس طاقت نہیں ہو گی کیونکہ وہ انسانی حکمت پر تعمیر ہوں گے۔

ہم ایک ایسی دنیا میں رہتے ہیں جو ہمیشہ سچائی کے بارے میں الجھن میں رہتی ہے۔
اس لیے ہمیں خُدا کے کلام میں سچائی سیکھنے کے لیے وقف ہونا چاہیے۔
ہمارے یہاں جسمانی طور پر رسول ہمیں تعلیم دینے کے لیے نہیں ہیں۔
ہمارے پاس رسول نہیں ہیں کہ وہ عجائبات اور نشانیاں کریں جیسا کہ ہم آیت 43 میں دیکھتے ہیں۔

لیکن ہمارے پاس ہماری بائبل میں رسولوں کی گواہی اور تعلیم موجود ہے۔
جب ہم خدا کے کلام کا مطالعہ کرتے ہیں، تو ہم یسوع بیٹے، اور خدا باپ، اور خدا روح القدس کو جان سکتے ہیں۔
خدا کے کلام کا مطالعہ ہمیں ایک مشترکہ فہم میں متحد کرتا ہے کہ خدا کون ہے اور ہم کون ہیں۔
خدا کے ساتھ عمودی اتحاد ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ گہری افقی اتحاد کا تجربہ کرنے میں مدد کرتا ہے۔
یہ اگلی چیز ہے۔

2. وہ ایک دوسرے سے پیار کرتے تھے اور خدمت کرتے تھے۔

دوسری سرگرمی جو ہم آیت 42 میں دیکھتے ہیں وہ ہے "رفاقت"۔
لفظ فیلوشپ کا مطلب ہے "دوسروں کے ساتھ مشترکہ طور پر اشتراک کرنا۔"
یہ ابتدائی عیسائی بنیاد پرست طریقوں سے ایک دوسرے کے ساتھ شریک تھے۔
آپ اسے آیات 44-45 میں دیکھ سکتے ہیں۔
"44 اور سب ایمان لانے والے ایک ساتھ تھے اور سب چیزوں میں مشترک تھے۔
45 اور وہ اپنے مال واسباب کو بیچ رہے تھے اور ہر ایک کو ضرورت کے مطابق رقم تقسیم کر رہے تھے۔

جب آپ سمجھتے ہیں کہ خدا آپ کے لیے بہت فیاض ہے، تو اسے آپ کو دوسرے لوگوں کے لیے زیادہ فیاض بنانا چاہیے۔
خُدا باپ نے ہمیں اپنا نجات دہندہ بننے کے لیے اپنا اکلوتا بیٹا دیا۔
صرف خُدا کے کامل اور مقدس برّہ کا خون ہی ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا کر سکتا ہے۔
ہماری نجات بہت مہنگی تھی۔
ہمارے گناہ بہت بڑے ہیں، اس لیے ان کو دھونے کی قیمت بہت زیادہ تھی۔
یہ 3,000 عیسائی سمجھ گئے تھے۔
وہ اپنے تئیں خُدا کی سخاوت کے شکر گزار تھے۔
اس لیے وہ ایک دوسرے کے ساتھ یکسر فیاض تھے۔
ہم اس کے بارے میں اعمال کے باب 4، آیات 32-35 میں پڑھتے ہیں۔

"32 اب ایمان لانے والوں کی پوری تعداد ایک دل اور جان کی تھی، اور کسی نے یہ نہیں کہا کہ جو چیزیں اس کی ہیں وہ اس کی اپنی ہیں، لیکن ان میں سب کچھ مشترک تھا۔
33 اور رسول بڑی طاقت کے ساتھ خداوند یسوع کے جی اٹھنے کی گواہی دے رہے تھے اور ان سب پر بڑا فضل تھا۔
34 اُن میں کوئی محتاج نہ تھا، کیونکہ جتنے زمین یا مکان کے مالک تھے اُن کو بیچ کر جو کچھ بیچا گیا تھا اُس کی رقم لا کر رسولوں کے قدموں میں رکھ دی گئی، اور ہر ایک کو ضرورت کے مطابق تقسیم کر دیا گیا۔"

ون وائس فیلوشپ ایک چرچ کا خاندان ہے جو ابتدائی عیسائیوں کی طرح ایک دوسرے کی مدد کرنا چاہتا ہے۔
اعمال 4:32 کہتا ہے کہ یہ مومنین ہی تھے جنہوں نے ایک دوسرے سے محبت کی اور فراخدلی سے خدمت کی۔
اس کا نوٹس لینا ضروری ہے۔

انہوں نے اپنے وسائل مسیح میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ بانٹے۔
ان کے دل و جان اور مال کا اتحاد تھا کیونکہ وہ یسوع میں اتحاد رکھتے تھے۔
اب ہمیں ابتدائی کلیسیا کی تیسری سرگرمی کو دیکھنا چاہیے۔

3. وہ اکٹھے کھانا کھاتے تھے اور ایک خاندان کے طور پر رفاقت رکھتے تھے۔

اعمال 2:46 کہتا ہے: ''اور دن بہ دن ہیکل میں اکٹھے جاتے اور اپنے گھروں میں روٹی توڑتے، وہ خوشی اور فراخ دل سے اپنا کھانا کھاتے۔''

ابتدائی مسیحی اکثر اکٹھے ہوتے تھے۔
انہوں نے یہ ''دن بہ دن'' کیا۔
یسوع کی پیروی ایک ایسی چیز ہے جو ہم اکیلے نہیں کر سکتے۔
کبھی تنہا نماز پڑھنا اچھا ہے۔
ہماری بائبل کو خود سے پڑھنا صحت مند ہے۔
لیکن ہم اکیلے سب کچھ نہیں کر سکتے یا ہم صحت مند نہیں ہوں گے.
گناہ ایک خود غرضانہ ترغیب ہے جو میں چاہتا ہوں حاصل کرنے کے لیے چاہے اس سے دوسرے لوگوں کو تکلیف ہو۔
گناہ ہمیں الگ کرتا ہے اور ہمیں دوسرے لوگوں سے الگ کرتا ہے۔
یسوع کے ہمیں بچانے کے بعد، تاہم، ہم اپنے خود غرض گناہانہ رویے کو پیچھے چھوڑنا شروع کر دیتے ہیں۔
ہم ایک نئے روحانی خاندان میں روحانی یتیم ہونے سے بچ گئے ہیں۔
بھائیوں اور بہنوں کے طور پر ہمیں ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی اور اصلاح اور خدمت کرنے کی ضرورت ہے۔
یہی وجہ ہے کہ ابتدائی عیسائی دن بہ دن ایک ساتھ ہیکل میں جاتے تھے۔
گرجہ گھر میں آنا ایک ایسا کام ہے جو ہم کرتے ہیں کیونکہ ہم اس سے لطف اندوز ہوتے ہیں، بلکہ اس لیے بھی کہ ہمیں اس کی ضرورت ہے۔
عبرانیوں 10:25 کو سنیں۔
''دوسرے مومنوں کے ساتھ ملنا بند نہ کریں، جو کچھ لوگوں کو کرنے کی عادت پڑ گئی ہے۔ اس کے بجائے، ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کریں، خاص طور پر جب آپ دیکھتے ہیں کہ دن قریب آ رہا ہے۔''

آیت 46 یہ بھی کہتی ہے کہ ابتدائی عیسائی روٹی توڑنے کے لیے اپنے گھروں میں ملتے تھے۔
روٹی توڑنے کا ذکر آیت 42 میں بھی آیا ہے۔
یہ اجتماعی رسم کا حوالہ دے سکتا ہے۔
ایسا لگتا ہے کہ یہ چرچ فیملی ڈنر کا بھی حوالہ دیتا ہے جیسا کہ ہمارے یہاں ہر ہفتے ہوتا ہے۔

میں آپ کو یہ سلائیڈ دکھانا چاہتا ہوں تاکہ آپ ون وائس فیلوشپ میں ہمارے چرچ فیملی ڈنر کی اہمیت کو دیکھ سکیں۔
شام 4 سے 5 بجے تک، ہم چھوٹے گروہوں میں جمع ہوتے ہیں جو زبان کے لحاظ سے الگ ہوتے ہیں۔
ہر گروہ اپنی زبان میں خدا کا کلام پڑھتا ہے اور ایک دوسرے کے لیے دعا کرتا ہے۔

شام 6 سے 7:15 بجے تک، ہم سب خدا کی عبادت کے لیے جمع ہوتے ہیں۔
ہم ایک ہی جگہ پر ہیں، لیکن ہماری توجہ عمودی ہے۔
ہم خدا پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، ایک دوسرے پر نہیں.
دوسرا گھنٹہ جو ہم اتوار کو ایک ساتھ گزارتے ہیں وہ شام 5-6 بجے ہوتا ہے۔
یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم افقی کمیونٹی بناتے ہیں۔
ہم مختلف ممالک اور ثقافتوں کے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں۔
کھانے میں لوگوں کو اکٹھا کرنے کی طاقتور صلاحیت ہوتی ہے۔
یاد رہے کہ 3000 نئے مسیحیوں میں کئی ممالک کے لوگ شامل تھے جو یروشلم کا دورہ کر رہے تھے۔
وہ روٹی توڑنے کے لیے جمع ہوئے کیونکہ وہ خدا کے ساتھ اور ایک دوسرے کے ساتھ حقیقی برادری کے بھوکے تھے۔
کھانے میں ایسی طاقت ہوتی ہے۔
جب ہم اگلے ہفتے رب کی میز پر کمیونین کے لیے آئیں گے، تو روح القدس اس کھانے کے ذریعے یسوع کے ساتھ ہمارے بندھن کو مضبوط کرے گا۔
اور ہر ہفتے جب ہم رات کے کھانے کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں، تو ہم ایک چرچ کے خاندان کے طور پر ایک دوسرے کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط اور مضبوط کرتے ہیں۔

ہم بھی اپنے گھروں میں جمع ہوتے ہیں، جیسا کہ ابتدائی مسیحیوں نے کیا تھا۔
آپ میں سے کچھ خواتین کل مای کے گھر نماز کے لیے ملی تھیں۔
مجھے یہ بھی امید ہے کہ آپ لوگوں کو اپنے گھروں میں مدعو کرنے کے مواقع کے لیے دعا کر رہے ہیں۔
کھانا اور مہمان نوازی ان لوگوں کے ساتھ دوستی بنانے کے لیے طاقتور اوزار ہیں جو یسوع کو نہیں جانتے۔
کیا آپ براہ کرم دعا کریں گے کہ خدا آپ کو آپ کے آبائی ملک کے لوگوں سے جوڑ دے، جو آپ کی دل کی زبان کا اشتراک کرتے ہیں؟
کیا آپ ان لوگوں کو اپنے گھر مدعو کرنے کے بارے میں سوچیں گے، دوستی قائم کرنے کے لیے؟
پھر، جب صحیح وقت ہو، تو انہیں ہم سب کے ساتھ کھانا بانٹنے کے لیے یہاں مدعو کریں۔
جب وہ اتوار کی رات ہم سب کے ساتھ جمع ہوں گے، تو وہ مسیحی رفاقت کا ذائقہ پائیں گے۔
اور ہمیں انہیں یہ دکھانے کا موقع ملے گا کہ کس طرح یسوع ہی واحد شخص ہے جو ہر قوم کے لوگوں کو ایک گرجہ گھر میں جوڑ سکتا ہے۔
اب آیئے 42 آیت میں بیان کی گئی چوتھی سرگرمی کو دیکھیں۔

4. انہوں نے عبادت کی اور خدا سے دعا کی۔

دعا خدا کے ساتھ عمودی طور پر رابطہ ہے۔
عیسائی عبادت ایک مکالمہ ہے۔
کیا آپ جانتے ہیں کہ؟
مکالمہ وہ گفتگو ہے جس کے دو رخ ہوتے ہیں۔
دونوں فریق بولتے ہیں اور دونوں طرف سنتے ہیں۔

ون وائس فیلوشپ میں ہر ہفتے، ہماری عبادت کی خدمت ایک گفتگو ہوتی ہے۔

ہم خُدا کو اپنے کلام کے ذریعے ہم سے بات کرتے سنتے ہیں۔
جب ہم اس کی تعریف کے لیے گیت گاتے ہیں تو ہم خدا سے واپس بولتے ہیں۔
خُدا ہم سے بپتسمہ اور اجتماعی رسموں میں بھی بات کرتا ہے۔
ہم خُدا سے کہتے ہیں کہ جب ہم اپنا دسواں حصہ اور نذرانے لاتے ہیں تو ہم اپنے پیسوں کے ساتھ اُس پر بھروسہ کرتے ہیں۔
خدمت کے اختتام پر جب پادری خدا کے بچوں پر ایک نعمت کا اعلان کرتا ہے تو خدا ہم سے برکت کے ذریعے بات کرتا ہے۔
اور ہم اپنے اقرار اور دعاؤں کے ساتھ پوری خدمت میں خُدا سے بات کرتے ہیں۔

یہ ایک وجہ ہے کہ پوری عبادت میں شرکت کرنا اچھا ہے۔
میں جانتا ہوں کہ ہماری کچھ ثقافتیں وقت کے ساتھ زیادہ لچکدار ہیں۔
اور یہ ٹھیک ہے۔
میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ آپ یہ دیکھیں کیونکہ عبادت ایک گفتگو ہے، اگر آپ عبادت میں دیر سے آتے ہیں تو آپ گفتگو کے کچھ حصوں سے محروم ہو جاتے ہیں۔
یا اگر آپ عبادت کے دوران اپنے فون سے مشغول ہو جاتے ہیں۔

ہم ایک ایسا خاندان بننا چاہتے ہیں جو عبادت میں ہونے والے مکالمے کے تمام حصوں کے لیے وقف ہو۔
ہم دعا کرنے والا چرچ بننا چاہتے ہیں۔
ایک دعا کرنے والا چرچ ہماری تمام ضروریات کے لیے خُدا پر بھروسہ کرنے میں متحد ہے۔
ایک دعا کرنے والا چرچ ایک دوسرے کے ساتھ متحد ہوتا ہے جب ہم ایک ساتھ اور ایک دوسرے کے لیے دعا کرتے ہیں۔

یہاں ایک بار پھر بڑا خیال ہے: چرچ ایک جسم ہے، چار سرگرمیوں کے لیے وقف ہے۔
1. خدا سے سیکھو۔
2. ایک دوسرے سے محبت اور خدمت کریں۔
3. ایک ساتھ کھائیں اور ایک خاندان کے طور پر رفاقت کریں۔
4. عبادت کرو اور خدا سے دعا کرو۔

اگر آپ ان چار سرگرمیوں کے بارے میں سوچتے ہیں، تو وہ ہر سمت جاتے ہیں۔
مسیحی برادری عمودی اور افقی دونوں طرح کی ہے۔
آپ کے پاس دونوں ہونا ضروری ہے۔
انسانوں کے درمیان افقی رشتوں کی طاقت اس عمودی تعلق کے بغیر ختم ہو جاتی ہے جو ہم سب کا خدا کے ساتھ ہے۔
خدا ایک گرجہ گھر میں طاقتور کام کر سکتا ہے جو ان چار سرگرمیوں کے لیے وقف ہے۔
جب ہم اس طرح رہتے ہیں، لوگ محسوس کریں گے.
وہاں کی دنیا نفرت اور تقسیم سے بہت واقف ہے۔
لیکن ہمارے پاس اس گرجہ گھر میں دنیا کو دکھانے کا ایک موقع ہے کہ مختلف ثقافتوں اور قوموں کے لوگ ایک خاندان ہو سکتے ہیں۔
جب ہم یسوع میں متحد ہوتے ہیں اور ہم یہ چار چیزیں ایک ساتھ کرتے ہیں تو لوگ دیکھیں گے۔

وہ سمجھیں گے کہ ہمارے درمیان صرف اللہ ہی ایسا کر سکتا ہے۔
اور پھر خُدا دوسروں کو گرجہ گھر میں لائے گا۔
ہم اسے آخری آیت میں دیکھتے ہیں:

آیت 47: ''خدا کی تعریف کرنا اور تمام لوگوں کے ساتھ احسان کرنا۔ اور خداوند نے ان لوگوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ کیا جو نجات پا رہے تھے۔''

وہاں 3,000 لوگ تھے جنہوں نے پطرس کا واعظ سنا اور مسیح پر بھروسہ کیا۔
اس واقعہ کے فوراً بعد خوشخبری پوری دنیا میں پھیلنے لگی۔
انجیل کیسے پھیلتی ہے؟
جب لوگ خوشخبری سنتے ہیں اور اچھا پھل دیکھتے ہیں۔

یسوع نے ہمیں دوسروں کے ساتھ بانٹنے کے لیے امید اور نجات کا پیغام دیا ہے۔
ہمیں تنازعات اور ٹوٹ پھوٹ سے بھری ٹوٹی پھوٹی دنیا میں لوگوں کو یہ بتانے کا اعزاز حاصل ہے کہ یسوع ہی مسیحا ہے اور وہ اس میں ہمیشہ کی زندگی پا سکتے ہیں۔

ہم دنیا کو یہ بھی دکھاتے ہیں کہ انجیل میں ہر وہ کام کرنے کی طاقت ہے جو ہم اس حوالے میں دیکھتے ہیں۔
عیسائیوں کی ایک کمیونٹی جو اس طرح رہتی ہے بہت پرکشش ہے۔
ابتدائی کلیسیا تمام لوگوں کے ساتھ احسان مند تھا۔
لوگ عیسائیوں کے درمیان محبت اور رفاقت کی طرف راغب ہوئے۔
یہ آیت 47 میں کہتی ہے کہ ہر روز خُداوند نے مزید لوگوں کو گرجہ گھر میں شامل کیا۔

یہ ضروری ہے کہ آپ دیکھیں کہ یہ رب ہے جس نے ان کی تعداد میں اضافہ کیا۔
ہم مسیح میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کا انتخاب نہیں کرتے۔
اگر آپ مسیح کے ساتھ رفاقت میں ہیں، تو آپ کو اُن لوگوں کے ساتھ رفاقت میں رہنا چاہیے جنہیں خُداوند ہماری تعداد میں اضافہ کرتا ہے۔

ہمارے گرجہ گھر میں جھگڑا ہوگا۔
ہم کبھی کبھی چیزوں کو مختلف طریقے سے دیکھیں گے۔
ہم مختلف ممالک اور ثقافتوں سے آتے ہیں۔
ہم غلط سمجھیں گے اور ایک دوسرے کو تکلیف دیں گے۔
لیکن یہ رب ہے جو ہمارے بھائیوں اور بہنوں کو چنتا ہے۔
اس نے ہمیں ایک بنایا، اس لیے ہمیں ایک ہو کر رہنا چاہیے۔
اور جب ہم ایک کے طور پر رہتے ہیں، تو یہ ہمارے لیے بہت خوشی لاتا ہے اور یہ خدا کی بڑی شان لاتا ہے۔
میں اس کے بارے میں پرجوش ہوں۔
کیا تم نہیں ہو؟

آیئے مل کر دعا کریں کہ خُدا ہمارا باپ یہاں ہمارے گرجہ گھر میں ان چیزوں کو حقیقت بنائے۔

باپ، اپنے بیٹے یسوع کو بھیجنے کے لیے آپ کا شکریہ، تاکہ ہم آپ کے ساتھ عمودی طور پر صلح کر سکیں۔
اب جب کہ ہم آپ کے بچے ہیں، ہمیں بھائی بہنوں سے نوازا گیا ہے۔
ہمارا ایک بڑا، متنوع، عالمی خاندان ہے۔
ایک دوسرے سے اچھی محبت کرنے میں ہماری مدد کریں۔
ہماری مدد کریں جیسے آپ ہمارے ساتھ فیاض ہیں.
اور ہمارے وقت، پیسے اور اپنی پوری زندگی کے ساتھ آپ پر بھروسہ کرنے میں ہماری مدد کریں۔
ہم یہ یسوع کے نام سے پوچھتے ہیں۔
اتحاد کو مناتا ہے۔

اگلے ہفتے ہم خوراک اور خاندان کے بارے میں سوچتے رہیں گے جیسا کہ ہم اشتراک کے بارے میں جاننے کے لیے خدا کے کلام میں دیکھتے ہیں۔
ہم اگلے ہفتے ایک چرچ فیملی کے طور پر ایک ساتھ کمیونین بھی منائیں گے۔
مجھے امید ہے کہ آپ یہاں ہمارے ساتھ ہوں گے!